روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر یکم مارچ 2010ء 14 ربیع الاول 1431 ہجری یکم امان 1389 ھش جلد 60-95 نمبر 46

مالک بن انس سے رابطہ کرو

سہیل بن مزاحم جو اپنے وقت کے عابدوں میں سے تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہؐ کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ کا خیر و برکت کا زمانہ تو گزر گیا ہے اب اگر ہمارے دلوں میں دینی امور کے بارہ میں کوئی مسئلہ پیدا ہو تو ہم کس سے رابطہ کریں۔ آپؐ نے فرمایا تمہیں جو مشکل پیش آئے اسے مالک بن انس سے دریافت کرو۔

﴿ بستان المحدثین شاہ عبدالعزیز حالات امام مالک صفحہ 23 ﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ مجھے لدھیانہ سے پٹیالہ جانے کا اتفاق ہوا اور میرے ساتھ وہی شیخ حامد علی اور دوسرا شخص فتح خان نام ساکن ایک گاؤں متصل ٹانڈہ ضلع ہوشیار پور کا اور تیسرا شخص عبدالرحیم نام ساکن انبالہ چھاؤنی تھا اور بعض اور بھی تھے جو یاد نہیں رہے۔ جس صبح ہم نے ریل پر سوار ہونا تھا مجھے الہام کے ذریعہ سے بتایا گیا تھا کہ اس سفر میں کچھ نقصان ہوگا اور کچھ حرج بھی۔ میں نے اپنے ان تمام ہمراہیوں کو کہا کہ نماز پڑھ کر دعا کر لو کیونکہ مجھے یہ الہام ہوا ہے۔ چنانچہ سب نے دعا کی اور پھر ہم ریل پر سوار ہو کر ہر ایک طور کی عافیت سے پٹیالہ میں پہنچ گئے۔ جب ہم اسٹیشن پر پہنچے تو وزیر اعظم ریاست کا خلیفہ محمد حسن مع اپنے تمام ارکان ریاست کے جو شاید اٹھارہ گاڑیوں پر سوار ہوں گے پیشوائی کے لئے موجود دیکھے۔ اور جب آگے بڑھے تو شاید سات ہزار کے قریب دوسرے عام و خاص شہر کے رہنے والے ملاقات کے لئے موجود تھے اس حد تک تو خیر گزری نہ کوئی نقصان ہوا اور نہ کوئی حرج۔ لیکن جب واپس آنے کا ارادہ ہوا۔ تو وہی وزیر صاحب مع اپنے بھائی سید محمد حسین صاحب کے جو شاید ان دنوں میں ممبر کونسل ہیں مجھے ریل پر سوار کرنے کے لئے اسٹیشن پر میرے ہمراہ گئے اور ان کے ساتھ نواب علی محمد خان صاحب مرحوم جھجر والے بھی تھے۔ جب ہم اسٹیشن پر پہنچے تو ریل کے چلنے میں کچھ دیر تھی۔ میں نے ارادہ کیا کہ عصر کی نماز یہیں پڑھ لوں اس لئے میں نے چوغہ اتار کر وضو کرنا چاہا اور چوغہ وزیر صاحب کے ایک ملازم کو پکڑا دیا اور پھر چوغہ پہن کر نماز پڑھ لی۔ اور اس چوغہ میں زادراہ کے طور پر کچھ روپیہ تھے اور اسی میں ریل کا کرایہ بھی دینا تھا۔ جب ٹکٹ لینے کا وقت آیا تو میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا کہ تا ٹکٹ کے لئے روپیہ دوں تو معلوم ہوا کہ وہ رومال جس میں روپیہ تھا گم ہو گیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ چوغہ اتارنے کے وقت کہیں گر پڑا۔ مگر مجھے بجائے غم کے خوشی ہوئی کہ ایک حصہ پیشگوئی کا پورا ہو گیا۔ پھر ہم ٹکٹ کا انتظام کر کے ریل پر سوار ہو گئے۔ جب ہم دوراہہ کے اسٹیشن پر پہنچے تو شاید اس وقت دس بجے رات کا وقت تھا اور وہاں صرف پانچ منٹ کے لئے ریل ٹھہرتی تھی۔ میرے ایک ہمراہی شیخ عبدالرحیم نے ایک انگریز سے پوچھا کہ کیا لودہانہ آ گیا؟ اس نے شرارت سے یا کسی اپنی خود غرضی سے جواب دیا کہ ہاں آ گیا۔ تب ہم مع اپنے تمام اسباب کے جلد جلد اتر آئے۔ اتنے میں ریل روانہ ہو گئی۔ اترنے کے ساتھ ہی ایک ویرانہ اسٹیشن دیکھ کر پتہ لگ گیا کہ ہمیں دھوکہ دیا گیا۔ وہ ایسا ویرانہ اسٹیشن تھا کہ بیٹھنے کے لئے چارپائی بھی نہیں ملتی تھی اور نہ روٹی کا سامان ہو سکتا تھا مگر اس امر کے خیال سے کہ اس حرجہ کے پیش آنے سے دوسرا حصہ پیشگوئی کا بھی پورا ہو گیا۔ اس قدر مجھے خوشی ہوئی کہ گویا اس مقام میں کسی نے ہمیں بھاری دعوت دی اور گویا ہر ایک قسم کا خوش مزہ کھانا ہمیں مل گیا۔ بعد اس کے اسٹیشن ماسٹر اپنے کمرہ سے نکلا۔ اس نے افسوس کیا کہ کسی نے ناحق شرارت سے آپ کو حرج پہنچایا اور کہا کہ آدھی رات کو ایک مال گاڑی آئے گی۔ اگر گنجائش ہوئی تو میں اس میں بٹھا دوں گا۔ تب اس نے اس امر کے دریافت کے لئے تار دی اور جواب آیا گنجائش ہے۔ تب ہم آدھی رات کو سوار ہو کر لودہانہ میں پہنچ گئے۔ گویا یہ سفر اسی پیشگوئی کے لئے تھا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 256)

رپورٹ ہفتہ تعلیم القرآن (12 تا 18 فروری) بھجوائیں

نظارت تعلیم القرآن کے تحت سال 2010ء کا پہلا ہفتہ تعلیم القرآن مورخہ 12 تا 18 فروری 2010ء منانے کی درخواست کی گئی تھی۔ بعد ازاں اپنی کارکردگی کی رپورٹ ماہ فروری کی رپورٹ کے ساتھ بھجوانے کی بھی درخواست کی گئی تھی۔ سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ اپنی جماعت کی ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ فروری 2010ء کے ہمراہ ہفتہ تعلیم القران کی رپورٹ بھی ضرور ارسال کریں۔ نئے ماہانہ رپورٹ فارم پر ہفتہ تعلیم القرآن کی رپورٹ کے کالمز میں ہی اس کی رپورٹ بھیجی جائے۔ امید ہے آپ خدمت قرآن جیسے اہم شعبہ میں مسابقت کی روح کا مظاہرہ فرمائیں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

ضرورت اسسٹنٹ انجینئر

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ IT ڈیپارٹمنٹ میں ایک اسسٹنٹ انجینئر کی آسامی خالی ہے۔ ایسے خواہشمند حضرات جنہوں نے Oracle Database Administrator کیا ہوا ہو وہ اپنی CV اور درخواستیں ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام، اپنے صدر صاحب، امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔ Basic Net Working کے بارے میں جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

سترھویں سالانہ علمی مقابلہ جات

زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 12 تا 14 فروری 2010ء ربوہ میں سترھویں سالانہ علمی مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا۔ علمی مقابلہ جات ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئے جبکہ معیار خاص کے مقابلہ جات جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن میں کروائے گئے۔

علمی مقابلہ جات کی افتتاحی تقریب مورخہ 12 فروری کو سہ پہر 4 بجے ایوان محمود ہال میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ انہوں نے اپنے مختصر خطاب میں علم کی اہمیت کو اجاگر کیا اور پھر اجتماعی دعا کے ساتھ علمی مقابلہ جات کا افتتاح کیا۔

علمی مقابلہ جات کو دوحصوں معیار خاص اور معیار عام میں تقسیم کیا گیا تھا۔ معیار خاص میں وہ خدام شامل تھے جو جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر کے طلباء ہیں نیز مربیان کرام اور ایم اے عربی اور اسلامیات خدام بھی معیار خاص میں شامل کئے گئے جبکہ بقیہ تمام خدام معیار عام میں شامل کئے گئے۔ مقابلہ جات پر آنے والے تمام خدام کو کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کارڈ جاری کئے گئے تھے۔

احمدی خدام کی علمی حالت کو بہتر بنانے اور دینی علوم سے واقفیت پیدا کرنے کے لئے 1994ء سے مرکزی علمی مقابلہ جات کے انعقاد کا پروگرام بنایا گیا اور پہلے سال 4 مقابلہ جات سے اس سلسلے کا آغاز ہوا۔ بعدازاں مختلف مقابلہ جات کا اضافہ کیا جاتا رہا۔ اس دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 26 مختلف علمی مقابلہ جات منعقد کروائے گئے۔ جن میں تلاوت قرآن کریم نظم، تقریر اردو، تقریر انگریزی، فی البدیہہ تقریری مقابلہ اردو، فی البدیہہ تقریری مقابلہ انگریزی، مطالعہ قرآن، مطالعہ کتب، خطبات امام، خلافت جوبلی کوئز، مضمون نویسی، معلومات اجتماعی، بیت بازی اجتماعی، حفظ ادعیہ، پیغام رسانی اجتماعی، مشاہدہ معائنہ، مقابلہ دعوت الی الصلوٰۃ، مقابلہ دعوت الی اللہ، مرکزی امتحان پرچہ، معلومات عامہ اور تقریری مقابلہ معیار خاص شامل تھے۔

سترھویں سالانہ علمی مقابلہ جات میں پاکستان بھر کے 38 اضلاع کی 144 مجالس کے 314 چنیدہ خدام شامل ہوئے۔ تمام مقابلہ جات نہایت پُر وقار طریقے سے اور پُرسکون ماحول میں کامیابی کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہنچے۔ ربوہ کے باہر سے آنے والے خدام کی رہائش کا انتظام سرائے خدمت ایوان محمود اور سرائے ناصر احاطہ دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں کیا گیا۔ جبکہ تینوں اوقات کھانے کا انتظام دارالضیافت میں تھا۔ علمی مقابلہ جات کو کامیاب بنانے کے لئے مختلف ضروری شعبہ جات قائم کئے گئے تھے جنہوں نے بخوبی اپنے فرائض سرانجام دیئے۔

مورخہ 14 فروری کو دن ساڑھے گیارہ بجے یہ مقابلہ جات اپنے اختتام کو پہنچے۔ ڈیڑھ بجے دوپہر ایوان محمود ہال میں اختتامی تقریب کا انعقاد ہوا۔ جس کے مہمان خصوصی سابق مہتمم تعلیم محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم مشہود احمد ذیشان صاحب ناظم اعلیٰ علمی مقابلہ جات نے پروگرام کی رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے علمی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ امسال معیار خاص میں ربوہ کے دو خدام مکرم اسرار احمد صاحب اور مکرم ناصر احمد طاہر صاحب جبکہ معیار عام میں ربوہ کے ہی مکرم صہیب احمد بشارت صاحب علمی مقابلہ جات کے بہترین خادم قرار پائے۔ جبکہ اضلاع میں سے اول ربوہ، دوم لاہور اور سوم فیصل آباد رہے۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں خدام الاحمدیہ کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسے مفید علوم سیکھیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی محبت حاصل کرنے والے اور بنی نوع انسان کی خدمت اور بھلائی کا باعث بنیں۔ علم میں اضافے کے لئے قرآن، حدیث اور حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کی کتب کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔

آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد یہ علمی پروگرام اختتام پذیر ہوگیا۔ دعا کے بعد ظہر وعصر کی نمازیں ادا کی گئیں اور بعدازاں تمام مہمانان اور شرکاء کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

﴿رپورٹ۔ ایم۔ اے رشید﴾

نعت رسول مقبولؐ

تاباں ہے بڑی شان سے اب ارض و سماء پر
وہ چاند جو چمکا تھا کبھی غارِ حِرا پر

یہ احسن تقویم ہوئی حسن سے تیرے
تو محسن انسان ہوا حکم خدا پر

میں نعت کہوں تیری یہ ممکن ہی نہیں ہے
کیا مدح سرائی ہو تیرے حسن ادا پر

کردار ترا دن کے اجالے کی طرح ہے
قرآن گواہی ہے ترے صدق و صفا پر

میزان دیا عدل کا انصاف کا تُو نے
ہر بات بتا دی ہے جزاء اور سزا پر

صد شکر کہ جس راہ پہ چلنے کو کہا تھا
مہدی کی جماعت ہے اُسی راہِ ہدیٰ پر

کرتے ہیں تیرے نام پہ جو قتل کسی کو
تقدیر بھی رکھے گی انہیں نوکِ سِنا پر

مٹ جائیں گے اس نام کو مٹنے نہیں دیں گے
ہم جان لٹا دیں گے اسی عہد وفا پر

ناصر احمد سید

لباس اور بستر ساتھ لے گیا

قیام پاکستان کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ابھی لاہور کے رتن باغ میں قیام پذیر تھے اور سلسلہ کی مالی حالت بہت کمزور تھی کہ انہی ایام میں سلسلہ کے اشد مخالف مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا ایک لڑکا کہیں سے پھرتا پھراتا وہاں آگیا۔ حضرت مصلح موعود کو اس کا علم ہوا تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے قیام وطعام اور لباس کا بندوبست کیا جائے اس ارشاد کی تعمیل کی گئی مگر افسوس کہ وہ پندرہ سولہ دن وہاں رہ کر چلا گیا لباس اور بستر کو ساتھ لے گیا مگر آرام دہ رہائش اور خوراک سے محروم ہوگیا۔ (تاریخ احمدیت لاہور۔ ص 59)

﴿پبلشر و پرنٹر﴾ طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ﴿مطبع: ضیاء الاسلام پریس﴾ ﴿مقام اشاعت﴾ دارالنصر غربی چناب نگر ﴿ربوہ﴾ قیمت 5 روپے

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت و عظمت

20 فروری کو ہر سال پیشگوئی مصلح موعود کا دن منایا جاتا ہے۔ اس دن حضرت مصلح موعود کے بارہ میں ایک عظیم الشان پیشگوئی حضرت مسیح موعود کی طرف سے کی گئی۔ اس کے پورا ہونے کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کے احباب خوش ہوتے اور خوشی مناتے ہیں۔

پیشگوئی سے کیا مراد ہے

اللہ تعالیٰ اپنے پیارے بندوں پر آئندہ آنے والی غیب کی خبریں، باتیں ظاہر کرتا ہے جو اپنے وقت پر پوری ہوتی ہیں۔ اس طرح نہ صرف اللہ تعالیٰ کا پیار اور اس کا تعلق اس کے پیارے بندوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ جن پر وہ غیب کی خبریں ظاہر کرتا ہے اور وہ وقت پر پوری ہوتی ہیں بلکہ اس کی کبریائی اور عظمت اور اپنے بندوں کے ساتھ تعلق اور پیار کا اظہار بھی ہوتا ہے۔

پیشگوئی مصلح موعود کی عظمت

پیشگوئی مصلح موعود حقیقت میں عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت سے پہلے بہت سے بزرگان اور ائمہ امت نے بھی فرمایا تھا کہ حضرت مسیح موعود کے بعد اس کا بیٹا جانشین ہوگا۔ اس طرح یہ پیشگوئی آپ کی بعثت سے پہلے بھی ہو چکی تھی۔ جبکہ پیشگوئی مصلح موعود اس کا تسلسل ہے اور زیادہ جامع ہے۔ جس سے اس کی اور دین حق کی اہمیت کا اظہار ہوتا ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل حوالہ جات ملاحظہ ہوں۔

(1) حضرت امام یحییٰ بن عقب (پانچویں صدی کے عارف باللہ اور شامی بزرگ) نے خبر دی۔

ومحمود سیظهر بعد هذا
ویملك الشام بلا قتال

(شمس العارف الکبریٰ (مصری) ص 340)

مسیح موعود کے بعد "محمود" جلوہ افروز ہوگا اور بغیر کسی جنگ کے شام کا (روحانی) فاتح ہوگا۔

(2) دہلی کے حضرت نعمت اللہ ولی کی پیشگوئی ظہور مہدی سے کئی سال پہلے کلکتہ میں چھپ کر شائع ہوئی۔

دورِ او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

مسیح موعود کا دور جب ختم ہوگا تو اس کا فرزند بطور یادگار موجود ہوگا۔

(الاربعین فی احوال المھدیین از حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ مصری گنج کلکتہ 25 محرم الحرام 1268ھ 2 نومبر 1851ء)

(3) شیعہ بزرگوں کی ایک روایت میں النبی المہدی اور اس کے موعود فرزند کی نسبت لکھا ہے۔

اس وقت "النبی المہدی" کے فرزند کا ظہور بھی ہوگا۔ (بحار الانوار جلد 13 ص 40 از ملا محمد باقر)

(4) بنی اسرائیل کی روایات کے مجموعہ طالمود (جوزف بارکلے) باب پنجم ص 37۔ مطبوعہ 1878ء میں لکھا ہے۔ انگریزی سے ترجمہ "یہ بھی کہا گیا ہے کہ مسیح موعود کی وفات ہوگی اور اس کی بادشاہت اس کے بیٹے اور پوتے کی طرف منتقل ہو جائے گی"۔

قادیان کے آریہ صاحبان نے حضرت مسیح موعود سے ایک نشان مانگا تھا۔ جس کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے نشان نمائی کے لئے ہشیارپور کا سفر اختیار فرمایا اور وہاں چلہ کاٹا جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹے کی بشارت دی جو مختلف صفات کا بھی حامل ہوگا اور جو دین حق کی اشاعت کا موجب ہوگا جس کو آریہ صاحبان سچا نہیں سمجھتے تھے۔

52 سال کی عمر میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیٹے کی پیدائش کی خوشخبری دینا اور اس بڑی عمر میں بیٹے کا بھی پیدا ہو جانا جس سے دین حق کی اشاعت اور ترقی وابستہ ہو یقیناً ایک بہت بڑا نشان ہے جبکہ بیان کردہ صفات بھی پوری ہو جائیں۔

پیشگوئی مصلح موعود کیا ہے

حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے مخاطب کر کے فرمایا:۔

"میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں۔ اسی کے موافق جو تو نے مانگا سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام! خدا نے یہ کہا تا وہ زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین (-) کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب (-) کو انکار اور تکذیب کی راہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا (-) خدا کی رحمت اور غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مظہر الاول والآخر، مظہر الحق والعلا (-) جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وکان امرا مقضیا"۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ قادیان کے آریوں کا حضرت مسیح موعود سے کوئی نشان مانگنا جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیٹے کی پیدائش کی خوشخبری دینا جو پیشگوئی میں بیان کردہ صفات کا حامل ہوگا کے مطابق پورا ہونا کسی معجزہ سے کم نہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ پیشگوئی باون (52) پیشگوئیوں پر مشتمل ہے اور اس طرح ہر ایک کا پورا ہو جانا اللہ تعالیٰ کے عالم الغیب اور اس کی عظمت و کبریائی اور اس کی حضرت مسیح موعود سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور یہ شان دین حق میں ہی ہمیں نظر آتی ہے۔ اصل میں اللہ تعالیٰ کے اس لڑکے کے ساتھ دین حق کی اشاعت اور ترقی اور دینی و دنیاوی علوم کا ایسے وجود کے ذریعہ سے ظاہر ہونا جو بظاہر بہت کم علوم کا جاننے والا ہو ایک بہت بڑا نشان ٹھہرتا ہے اور قادیان کے آریہ صاحبان کا نشان نمائی کے مطالبہ کا جواب بھی۔

دین حق کی اشاعت کے سلسلہ میں آپ نے بہت کوشش کی اور نامساعد حالات اور مخالفتوں کے باوجود بھی آپ کو کامیابیاں نصیب ہوئیں۔ تحریک جدید انجمن احمدیہ اسی کوشش کا نتیجہ ہے۔ جس کے ذریعہ سے تمام دنیا میں دین حق کی ترویج و اشاعت کی جا رہی ہے۔ مشن ہاؤس کھولے جا رہے ہیں۔ مربی صاحبان تعلیم و تربیت و دعوت الی اللہ کے لئے باہر بھیجے جا رہے ہیں۔

مخالفین کی آراء

ایک غیر مسلم صحافی ارجن سنگھ جو "رنگین" اخبار امرتسر کے ایڈیٹر تھے لکھتے ہیں کہ مرزا صاحب نے 1901ء میں جبکہ مرزا بشیر الدین محمود صاحب موجودہ خلیفہ ابھی بچہ ہی تھے یہ پیشگوئی کی تھی (انہوں نے 1901ء میں لیا ہے اس لئے انہوں نے درثمین کے شعر دیئے ہیں)۔

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس ماہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا

کہتے ہیں "یہ پیشگوئی بیشک حیرت پیدا کرنے والی ہے۔ 1901ء میں نہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کوئی بڑے عالم فاضل تھے اور نہ آپ کی سیاسی قابلیت کے جوہر کھلے تھے۔ اس وقت یہ کہنا کہ تیرا ایک بیٹا ایسا اور ایسا ہوگا ضرور روحانی قوت کی دلیل ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ چونکہ مرزا صاحب نے ایک دعویٰ کر کے گدی کی بنیاد رکھ دی تھی اس لئے آپ کو یہ گمان ہو سکتا تھا کہ میرے بعد میری جانشینی کا سہرا میرے لڑکے کے سر پر رہے گا لیکن یہ خیال باطل ہے اس لئے کہ میرزا صاحب نے خلافت کی یہ شرط نہیں رکھی کہ وہ ضرور میرزا صاحب کے خاندان سے اور آپ کی اولاد سے ہی ہو۔ چنانچہ خلیفہ اول ایک ایسے صاحب ہوئے جن کا میرزا صاحب کے خاندان سے کوئی واسطہ نہ تھا۔ پھر بہت ممکن تھا کہ مولوی حکیم نور الدین صاحب خلیفہ اول کے بعد بھی کوئی اور صاحب خلیفہ ہو جاتے۔ چنانچہ اس موقع پر بھی مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت لاہور خلافت کے لئے امیدوار تھے لیکن اکثریت نے میرزا بشیر الدین صاحب کا ساتھ دیا اور اس طرح آپ خلیفہ مقرر ہو گئے۔

اب سوال یہ ہے (خود لکھتے ہیں یہ ارجن سنگھ صاحب) کہ اگر بڑے میرزا صاحب کے اندر کوئی روحانی قوت کام نہ کر رہی تھی تو پھر آخر آپ یہ کس طرح جان گئے کہ میرا ایک بیٹا ایسا ہوگا۔ جس وقت میرزا صاحب نے مندرجہ بالا اعلان کیا ہے اس وقت آپ کے تین بیٹے تھے۔ آپ تینوں کے لئے دعائیں بھی کرتے تھے لیکن پیشگوئی صرف ایک کے متعلق ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ ایک فی الواقعہ ایسا ثابت ہوا ہے کہ اس نے ایک عالم میں تغیر پیدا کر دیا ہے۔

(رسالہ "خلیفہ قادیان" طبع اول ص 8,7 از ارجن سنگھ ایڈیٹر "رنگین" امرتسر)

پھر پسر موعود کے بارہ میں اس پیشگوئی میں ایک بات بھی تھی کہ "تا دین (-) کا شرف اور کلام اللہ کا

مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو'' اسی بارہ میں بھی غیروں کی شہادت ملاحظہ ہو، زمیندار اخبار میں مولوی ظفر علی خاں صاحب نے لکھا۔ (یہ مشہور مصنف مسلم لیڈر تھے اور بڑے زبردست مقرر تھے۔ کہتے ہیں۔

''کان کھول کر سن لو تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن ہے اور قرآن کا علم ہے۔ تمہارے پاس کیا دھرا ہے...... تم نے کبھی خواب میں بھی قرآن نہیں پڑھا...... مرزا محمود کے پاس ایسی جماعت ہے جو تن من دھن اس کے اشارہ پر اس کے پاؤں پر نچھاور کرنے کو تیار ہے...... مرزا محمود کے پاس (-) ہیں۔ مختلف علوم کے ماہر ہیں۔ دنیا کے ہر ملک میں اس نے جھنڈا گاڑ رکھا ہے''۔

(ایک خوفناک سازش ص196۔ مظہر علی اظہر بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول ص288)

پھر اولوالعزم ہونے اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کئے جانے کے بارہ میں غیروں کی شہادت ہے۔ خواجہ حسن نظامی دہلوی ایک مشہور صحافی ہیں۔ لکھتے ہیں:۔

''اکثر بیمار رہتے ہیں (آپ بچپن سے ہی بیمار تھے) مگر بیماریاں ان کی عملی مستعدی میں رخنہ نہیں ڈال سکتیں۔ انہوں نے مخالفت کی آندھیوں میں اطمینان کے ساتھ کام کر کے اپنی مغلئی جوانمردی کو ثابت کر دیا اور یہ بھی کہ مغل ذات کارفرمائی کا خاص سلیقہ رکھتی ہے۔ سیاسی سمجھ بھی رکھتے ہیں اور مذہبی عقل وفہم میں بھی قوی ہیں اور جنگی ہنر بھی جانتے ہیں یعنی دماغی اور قلمی جنگ کے ماہر ہیں''۔

(اخبار عادل دہلی 24/ اپریل 1933ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول ص288)

ویسے بھی خدا کا شیر جب تقریر کے لئے کھڑا ہوتا تھا تو علوم کے دریا بہا دیتا تھا اور دنیا داد دیئے بغیر نہ رہ سکتی تھی۔ علاوہ ازیں تحریری طور پر بھی آپ نے علوم کے خزانے چھوڑے ہیں۔ جن سے دنیا آج بھی استفادہ کر رہی ہے۔

آپ کے بارہ میں پیشگوئی میں یہ فرمایا گیا کہ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ یہ اس طرح پوری ہوئی کہ آپ کے دور میں قوموں کو آزادی نصیب ہوئی۔ چنانچہ ہندوستان، پاکستان اور انڈونیشیا کو آزادی ملی، اس کے علاوہ اور بھی بہت سے ممالک آزاد ہوئے۔ براعظم ایشیا اور براعظم افریقہ وغیرہ میں۔ اس طرح آپ سے بہت سی قوموں نے برکت پائی۔

ایک وکیل صاحب حیدر آباد دکن کی جیل میں قید تھے۔ وہاں ہی آپ نے احمدیت کو قبول کیا۔ اس کے بعد وکیل صاحب نے جیل سے ہی آپ کو لکھا کہ آپ کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ''وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا'' حضور میں بھی اسیر ہوں۔ میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے رہائی نصیب کرے۔ چنانچہ آپ کی دعا سے ان کو رہائی ملی۔

پھر اہل کشمیر کے لئے آپ نے بطور صدر کشمیر کمیٹی کے بہت خدمات انجام دیں اور کشمیریوں کو ان کے حقوق دلوائے، جن کا اعتراف مخالفین بھی کرتے ہیں۔

کیا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی اس پیشگوئی کے مصداق تھے

جس شخص کے بارہ میں یہ پیشگوئی تھی۔ ضروری تھا کہ خدا تعالیٰ بتاتا کہ تم ہی وہ وجود ہو جس کے بارہ میں پیشگوئی کی گئی تھی۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے 12 مارچ 1944ء کو لاہور کے جلسہ عام میں آپ نے خدائے واحد وقہار کی قسم کھا کر نہایت پُرشوکت الفاظ میں یہ اعلان فرمایا:۔

''آج میں اس جلسہ میں اس واحد وقہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام اور جس پر افترا کرنے والا اس کے عذاب سے کبھی بچ نہیں سکتا کہ خدا نے مجھے اسی شہر لاہور میں 13 ٹمپل روڈ پر شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کے مکان میں یہ خبر دی کہ میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور میں ہی وہ مصلح موعود ہوں جس کے ذریعہ (دین) دنیا کے کناروں تک پہنچے گا اور توحید دنیا میں قائم ہوگی''۔

(الفضل 18 فروری 1958ء)

اس کے علاوہ اور بھی کئی جلسوں میں آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق ہونے کا اعلان فرمایا:۔

پس جس دین کو آریہ صاحبان سچا اور صحیح نہیں سمجھتے تھے اور سمجھتے تھے کہ یہ دین نشان نہیں دکھا سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کے ذریعہ خصوصی طور پر اسی دین کے پھیلنے اور ترقی کرنے کا نشان آریہ صاحبان کو دکھا دیا اور اس کے سچے ہونے پر مہر لگا دی اور دنیا نے بھی دیکھا۔ اسی لئے آپ نے فرمایا: ؎

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

اللہ تعالیٰ نے یہ نشان 52 سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود کو عطا فرمایا۔ پیشگوئی کے مطابق آپ 52 صفات کے حامل ٹھہرائے گئے جو پوری ہوئیں اور آپ کا دور خلافت بھی 52 سال ہی رہا۔

آپ نے اپنے دور خلافت میں دین حق کو مضبوط بنیادوں پر استوار کر دیا۔ اب ہر آنے والا کم وبیش انہی بنیادوں پر عمارت تعمیر کرے گا۔ انشاءاللہ

مقابلہ مقالہ نویسی 10-09ء بعنوان ''جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن''

برائے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

﴿زیر اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ﴾

قواعد

☆عنوان مقالہ ''جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن''

☆ مقالہ کے الفاظ 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆ مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔

☆ جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنّفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد وصفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2010ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے اراکین شریک ہوں گے۔

☆مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات براہِ راست قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں گے۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے- تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆ مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆ مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

☆انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن+سند امتیاز+ 25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر+سند امتیاز+ 15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم+سند امتیاز+ 10 ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین

1- حضرت مسیح موعود کی بعثت کی ایک غرض۔ خدمت قرآن۔
2- اعتقادی، علمی اور عملی خرابیاں۔
3- حضرت مسیح موعود کے جدید کلام میں بیان کردہ فضائل قرآن۔
4- جماعت کی طرف سے شائع کردہ قرآن کریم کے تراجم کا نمایاں حُسن۔
5- حضرت مسیح موعود، خلفائے احمدیت اور احمدی مفسرین کی تفاسیر قرآن کی خوبیاں۔
6- تفاسیر قرآن میں عصمت انبیاء اور واقعات حقّہ کا بیان۔
7- احکام قرآن کی روشنی میں عدل وانصاف پر مبنی معاشرے کا قیام۔
8- جماعت احمدیہ میں قرآن کریم کا علم پھیلانے کیلئے کلاسز اور تربیتی پروگرام۔
9- حفظ قرآن کیلئے حفاظت قرآن کی مختلف صورتیں۔
10- قرآنی پیشگوئیوں کی منفرد، معقول اور اچھوتی تفسیر۔
11- قرآن پاک کی روشنی میں سیرۃ النبیؐ کے مختلف پروگراموں کا اجراء۔

12-مستشرقین کے قرآن پاک پر اعتراضات کے رڈ میں جواب۔
13-قرآن پاک کی اشاعت کے عظیم منصوبے۔
14-مختلف زبانوں میں قرآن پاک کے تراجم اور تفاسیر کا ذکر۔
15-خلفائے احمدیت کے دورِ خلافت میں خدمتِ قرآن کا اجمالی ذکر۔

امدادی کتب

1-قرآن مجید
2-کتب احادیث: صحاح ستہ۔ حدیقۃ الصالحین ریاض الصالحین
3-تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود
4-روحانی خزائن حضرت مسیح موعود
5-ملفوظات حضرت مسیح موعود
6-مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعود
7-حقائق الفرقان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
8-خطبات نور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
9-تفسیر صغیر مکمل، تفسیر کبیر مکمل حضرت مصلح موعود
10-فضائل القرآن حضرت مصلح موعود
11-انوار العلوم حضرت مصلح موعود
12-خطبات محمود حضرت مصلح موعود
13-سیر روحانی حضرت مصلح موعود
14-خطبات ناصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
15-قرآنی انوار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
16-مجموعہ خطبات امام جماعت احمدیہ (24 جون 1966ء تا 11 ستمبر 1966ء) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
17-خطبات طاہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
18-خطابات طاہر۔ (تقاریر جلسہ سالانہ، قبل از خلافت) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
19-خطبات عیدین حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
20-الہام عقل علم اور سچائی (اردو ترجمہ) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
21-خطبات مسرور۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کتب علماء سلسلہ

22-مخزن المعارف از پیر معین الدین صاحب
23-شان قرآن از سلطان پیر کوٹی صاحب
24-شان قرآن مجید از مولانا دوست محمد صاحب شاہد
25-کلام اللہ کا مرتبہ اور حضرت مصلح موعود از مولانا دوست محمد صاحب شاہد
26-حضرت مسیح موعود کی تعلیم فہم القرآن از صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب
27-قرآن عظیم دنیا کے کناروں تک از محمد اسمٰعیل منیر صاحب
28-قرآن مجید کی مدح میں حضرت مسیح موعود اور شعرائے احمدیت کا منظوم کلام از بشیر احمد قمر صاحب
29-خلفائے احمدیت کی تحریکات اور ان کے شیریں ثمرات از عبد السمیع خان صاحب
30-700 احکام خداوندی مرتبہ حنیف محمود صاحب
31-احکام القرآن از نور الدین منیر صاحب
32-مرقاۃ الیقین فی حیات نور الدین از اکبر شاہ جہاں صاحب نجیب آبادی
33-قرآن نمبر، جلد نمبر 1 تا 3 سیارہ ڈائجسٹ

مضامین الفضل:

17 جنوری 1981ء۔ 25 مئی 1956ء۔ 25 دسمبر 1958ء۔ 26/ اکتوبر 2001ء۔ یکم جنوری 1959ء۔ 24,23 نومبر 2001ء۔ الفضل سالانہ نمبر 2007ء

رسائل

''الفرقان''۔ ماہنامہ (''انصار اللہ''۔ ''خالد''۔ ''مصباح''۔ ''تحریک جدید'')

اخبارات:

الحکم۔ البدر۔ روزنامہ الفضل۔ الفضل انٹرنیشنل

(الفضل انٹرنیشنل میں 24 جولائی 2009ء سے مضامین کا سلسلہ تا حال جاری ہے۔)

راہنمائی برائے مقالہ نویسی:

مقالہ نویس حضرات کی رہنمائی اور سہولت کے پیش نظر قرآن مجید، حضرت مسیح موعود کے فرمودات اور خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات جو اس مقالہ کے عنوان کے ضمن میں آتے ہیں ان کی نشاندہی کر دی گئی ہے اور اس کا انڈیکس مہیا کیا جا رہا ہے۔ تاہم یہ انڈیکس حتمی نہیں۔ مقالہ نویس حضرات اپنے علمی ذوق و شوق کے تحت ان کتب سے مزید استفادہ بھی کر سکتے ہیں نیز دیگر امدادی کتب سے بھی فائدہ اُٹھانے کی درخواست ہے۔

لفظ قرآن کریم درج ذیل کتب میں جہاں جہاں تحریر فرمایا گیا ہے:

روحانی خزائن

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 159, 557, 392, 291, 293, 213, 217, 290, 238, 292, 77, 476,455,258,287,301,270, 271, 529, 225, 432, 425, 327, 81, 223, 591, 658,959,239,580,539,

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 12,225۔ جلد نمبر 4: صفحات نمبرز۔ 37,40,431,92,393,448

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 38,83,126,148,229,257,95,363۔

جلد نمبر 6: صفحات نمبرز۔ 288,335,289,124۔ جلد نمبر 7: صفحات نمبرز۔ 83,54

جلد نمبر 9: صفحات نمبرز۔ 128,331,408۔ جلد نمبر 10: صفحات نمبرز۔ 316,329,367

جلد نمبر 11: صفحہ نمبر۔ 345۔ جلد نمبر 12: صفحہ نمبر۔ 341۔ جلد نمبر 13: صفحات نمبرز۔ 500,91

جلد نمبر 14: صفحات نمبرز۔ 34,288۔ جلد نمبر 15: صفحات نمبرز۔ 400,418,454

جلد نمبر 16: صفحات نمبرز۔ 97,103,116۔ جلد نمبر 17: صفحہ نمبر۔ 252

جلد نمبر 18: صفحات نمبرز۔ 47,74,275,421,468,486

جلد نمبر 19: صفحات نمبرز۔ 26,281,209,431۔ جلد نمبر 20: صفحات نمبرز۔ 342,166,259,279

جلد نمبر 21: صفحات نمبرز۔ 59,229,158,66۔ جلد نمبر 22: صفحہ نمبر۔ 136

جلد نمبر 23: صفحات نمبرز۔ 399,268,265,409,413

ملفوظات

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 13,20,53,60,121,226,282,231,381,183,243,282,534

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 359, 369, 31, 38, 40, 126, 226, 505, 282, 203, 26, 33, 711,583۔

جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ 18,107,208,112,265,158

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 102,122,379,652,627,482

خطبات نور

صفحات نمبرز۔ 474,7,101,137,191,45,199,49

تفسیر کبیر

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 9,6,432,382,523,525,389,535

انوار العلوم

جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ 133,136,499۔ جلد نمبر 4: صفحات نمبرز۔ 60,6,171,

جلد نمبر 8: صفحات نمبرز۔ 130,477,216,585۔ جلد نمبر 9: صفحات نمبرز۔ 96,97,472

جلد نمبر 10: صفحہ نمبر۔ 147,506,92,12,528,157,149,526,170

جلد نمبر 11: صفحات نمبرز۔ 97,110۔ جلد نمبر 12: صفحات نمبرز۔ 423,556,460,453

جلد نمبر 13: صفحات نمبرز۔ 6,10,12,367۔ جلد نمبر 14: صفحات نمبرز۔ 330,359,510,408

جلد نمبر 15: صفحات نمبرز۔ 75,159,342,۔ جلد نمبر 16: صفحات نمبرز۔ 438,494

جلد نمبر 17: صفحات نمبرز۔ 456,17,480۔ جلد نمبر 18: صفحات نمبرز۔ 591,131

جلد نمبر 19: صفحات نمبرز۔ 252,383,493

جلد نمبر 20: صفحات نمبرز۔ 19, 20, 21, 23, 24, 424, 425, 426, 427, 428, 429, 432,433,434، 438 تا 458۔ 463 تا 470، 486,490,497,501,507,562,571,

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

یکم مارچ 2010ء

- 1-05 am عربی سروس
- 1-40 am کیسالوما کے باغات
- 2-10 am گلشن وقف نو
- 3-25 am خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء
- 4-30 am کامیاب کہانیاں
- 5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
- 5-40 am تلاوت، درس حدیث
- 6-05 am یسرنا القرآن
- 6-25 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 6-55 am لقاء مع العرب
- 8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
- 8-35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء
- 9-45 am دی کیسالوما
- 10-15 am سوال وجواب
- 11-05 am تلاوت، درس حدیث اینڈ بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 12-00 pm بستان وقف نو
- 1-05 pm فرنچ ملاقات پروگرام
- 2-10 pm سیرت النبی ﷺ
- 3-05 pm انڈونیشین سروس
- 4-05 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
- 5-00 pm تلاوت اینڈ بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 6-00 pm بنگلہ پروگرام
- 7-00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء
- 8-15 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
- 9-00 pm خبرنامہ
- 9-15 pm گلشن وقف نو
- 10-35 pm فرنچ کلاس
- 11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 11-30 pm عربی سروس

2 مارچ 2010ء

- 12-00 am لقاء مع العرب
- 1-40 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 2-15 am گلشن وقف نو
- 3-15 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
- 4-05 am سیرت النبی ﷺ
- 5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
- 5-30 am تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
- 6-35 am لقاء مع العرب
- 7-40 am فرنچ کلاس
- 8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 8-25 am فرنچ ملاقات
- 9-30 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
- 10-15 am جلسہ سالانہ جرمنی
- 11-05 am تلاوت، درس ملفوظات، ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
- 12-10 pm گلشن وقف نو
- 1-10 pm سوال وجواب
- 2-40 pm ترقی پذیر ممالک کے لئے انجینئرنگ
- 3-15 pm انڈونیشین سروس
- 4-15 pm سندھی سروس
- 5-10 pm تلاوت، ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
- 5-55 pm یسرنا القرآن
- 6-15 pm بنگلہ پروگرام
- 7-15 pm لجنہ اماء اللہ اجتماع
- 7-55 pm گلشن وقف نو
- 9-00 pm خبرنامہ
- 9-10 pm سوال وجواب
- 10-40 pm یسرنا القرآن
- 10-55 pm تاریخی حقائق
- 11-30 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 11-40 pm عربی سروس

3 مارچ 2010ء

- 1-45 am ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
- 2-20 am گلشن وقف نو
- 3-25 am لجنہ اماء اللہ اجتماع
- 4-05 am انتخاب سخن
- 5-10 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
- 5-40 am تلاوت
- 5-55 am یسرنا القرآن
- 6-10 am لقاء مع العرب
- 7-15 am عربی سیکھئے
- 7-40 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
- 8-10 am سوال وجواب
- 9-40 am ترقی پذیر ممالک کے لئے انجینئرنگ
- 10-15 am لجنہ اماء اللہ اجتماع
- 11-05 am تلاوت، سیرت النبی ﷺ
- 11-35 am آئل پینٹنگ
- 12-00 pm چلڈرن کلاس
- 1-00 pm وقف نو تربیتی کلاس
- 2-10 pm سوال وجواب
- 3-35 pm انڈونیشین سروس
- 4-35 pm سواحیلی سروس
- 5-40 pm تلاوت
- 5-50 pm یسرنا القرآن
- 6-15 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 1986ء
- 7-10 pm بنگلہ پروگرام
- 8-15 pm جلسہ سالانہ جرمنی
- 9-30 pm چلڈرن کلاس
- 10-25 pm خبرنامہ
- 10-35 pm یسرنا القرآن
- 11-00 pm سوال وجواب

4 مارچ 2010ء

- 1-50 am لقاء مع العرب
- 2-50 am جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
- 4-05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 1986ء
- 5-05 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
- 5-35 am تلاوت
- 5-50 am یسرنا القرآن
- 6-30 am لقاء مع الرب
- 7-45 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
- 8-25 am خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 1986ء
- 9-25 am آئل پینٹنگ
- 9-45 am جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
- 11-00 am تلاوت، درس ملفوظات
- 11-35 am بستان وقف نو
- 1-05 pm فیتھ میٹرز
- 2-00 pm ملاقات پروگرام
- 3-10 pm انڈونیشین سروس
- 4-10 pm پشتو مذاکرہ
- 4-55 pm تلاوت، درس ملفوظات
- 5-25 pm یسرنا القرآن
- 6-00 pm بنگلہ سروس
- 7-00 pm Shotter Shondhane
- 8-05 pm ترجمۃ القرآن
- 9-05 pm خبرنامہ
- 9-20 pm یسرنا القرآن
- 9-50 pm ملاقات پروگرام
- 11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 11-30 pm عربی سروس

5 مارچ 2010ء

- 1-30 am فیتھ میٹرز
- 2-45 am ترجمۃ القرآن
- 3-50 am جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2005ء
- 5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 5-30 am تلاوت
- 5-45 am یسرنا القرآن
- 6-10 am ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
- 6-40 am لقاء مع العرب
- 7-50 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 8-20 am تاریخی حقائق
- 8-50 am ترجمۃ القرآن
- 9-55 am درس ملفوظات
- 10-10 am جلسہ سیرت النبی ﷺ
- 11-05 am تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
- 12-00 pm گلشن وقف نو
- 1-05 pm فرنچ کلاس
- 1-30 pm سرائیکی سروس
- 2-15 pm سوال وجواب
- 3-15 pm انڈونیشین سروس
- 4-15 pm سیرت النبی ﷺ
- 5-00 pm تلاوت، ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
- 6-00 pm خطبہ جمعہ Live
- 7-10 pm درس حدیث
- 7-20 pm Shotter Shondhane
- 8-20 pm سیرت النبی ﷺ
- 9-00 pm خبرنامہ
- 9-10 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
- 10-20 pm بیت ناصر میں تقریب
- 11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
- 11-30 pm عربی سروس Live

بر لیریا

(Berleria)

اس پودے کی کئی اقسام موجود ہیں لیکن پاکستان میں اس پھول کی جو اقسام کاشت کی جاتی ہیں ان کا قد دو چار فٹ سے زیادہ بلند نہیں ہوتا۔ جونہی موسم برسات شروع ہوتا ہے اس پودے پر گھنٹی نما پھول اگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان پھولوں کی رنگت سفید، سرخ اور نیلی ہوتی ہے۔ برلیریا زیادہ بڑھنے والی قسم نہیں۔ اسے عموماً چھوٹے گھروں اور باغوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ یہ پودا بھی سدابہار ہے۔ کئی سال تک پھول پیدا کرتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد ماجد اقبال صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد رافق طیب صاحب کی بیٹی مکرمہ عائشہ طیبہ صاحبہ اہلیہ مکرم رضوان احمد ناز صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 13 جنوری 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام عدنان احمد کاشان عطا فرمایا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچہ کو صحت و سلامتی والی لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم شیخ محمد وسیم صاحب قدوس کریانہ سٹور ربوہ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ حافظہ ھبۃ النصیر سونیا صاحبہ اہلیہ مکرم عمران قیصر صاحب جرمنی کو مورخہ 20 جنوری 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام ایمان قیصر تجویز ہوا ہے جو وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم کفیل احمد صاحب آف جرمنی کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مخلص اور باوفا خادمہ دین بنائے صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم چوہدری اکرم خان صاحب سابق صدر حلقہ GHS اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد عمران احسن خان صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ سعدیہ ملن صاحبہ بنت مکرم شیخ منصور احمد ملن صاحب لندن کے ساتھ مبلغ 3 لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مبشر مجید باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 12 فروری 2010ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں کیا۔ اگلے دن مورخہ 13 فروری کو بچی کی رخصتی کی تقریب ایک مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ جہاں بزرگان اور احباب نے دعا کے ساتھ بچی کو رخصت کیا۔ مورخہ 14 فروری کو دعوت ولیمہ کا اہتمام KRL آفیسرز کلب میں کیا گیا۔ اس موقعہ پر دعا محترم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد نے کرائی۔ دلہا مکرم ڈاکٹر محمد انور صاحب مرحوم سابق امیر جماعت جڑانوالہ کا پوتا اور دلہن حضرت شیخ مشتاق حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ ناصرہ داؤد صاحبہ اہلیہ مکرم رانا داؤد احمد صاحب محلّہ امیر آباد کنری تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شفیع صوبہ صاحب مرحوم محلّہ امیر آباد کنری ضلع عمر کوٹ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 5 فروری 2010ء کو بعمر 93 سال اپنے حقیقی مولا کے حضور حاضر ہوگئیں۔ اگلے روز بیت الحمد کنری میں صبح 10 بجے مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ ضلع عمر کوٹ نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان طاہر آباد میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم منصور احمد منصور صاحب معلم سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں چھ بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ بے شمار خوبیوں کی مالک تھیں۔ جماعتی چندہ جات کی باقاعدگی سے ادائیگی کرتی تھیں۔ نماز باجماعت خود بھی اور بچوں کو بھی ادا کرنے کی سختی سے تلقین کرتی تھیں۔ خلافت احمدیہ سے بے انتہا محبت کرتی تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ صاحبہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم جاوید احمد جاوید صاحب صدر محلّہ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے پڑوسی مکرم ٹھیکیدار نسیم احمد صاحب کی اہلیہ مکرمہ ناصرہ نسیم صاحبہ 21 فروری 2010ء کی صبح نماز فجر کے بعد دل کی تکلیف سے بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اسی روز نماز مغرب کے بعد بیت مبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ انہوں نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں دو بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند تہجد گزار خاتون تھیں بچوں کو باقاعدگی سے نماز کیلئے بھجواتی تھیں خود بھی اجلاسات میں باقاعدگی سے شامل ہوتی تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

محترمہ سمیرا عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد مکرم ذکاء اللہ قریشی صاحب عمر 80 سال ابن مکرم قاضی عطاء اللہ صاحب مرحوم گلاسگو سکاٹ لینڈ مورخہ 9 فروری 2010ء کو تین ماہ بیمار رہ کر قضاء الٰہی سے وفات پا گئے۔ مورخہ 10 فروری 2010ء کو گلاسگو میں نماز جنازہ مکرم داؤد احمد صاحب مربی سلسلہ گلاسگو نے پڑھائی اور جماعت احمدیہ کے قبرستان گلاسگو میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ نے کروائی۔ ابا جان نیک مہمان نواز، نمازی اور خلافت سے خاص لگاؤ رکھتے تھے ہر سال جلسہ سالانہ یوکے میں شرکت کرتے تھے۔ خاکسارہ کے علاوہ آپ نے 4 بیٹیاں مکرمہ راحیلہ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ گلریز مختار صاحب گلاسگو، مکرمہ روبینہ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا قیصر بیگ صاحب لندن، مکرمہ شبانہ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ خالد رشید صاحب لندن، مکرمہ عصمہ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عامر رشید صاحب لندن اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔ کچھ عرصہ ہوا میری والدہ بھی وفات پا چکی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بازیافتہ سند

میٹرک کے رزلٹ کی سند محلّہ دارالفتوح ربوہ سے ملی ہے۔ جس کسی کی ہو۔ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب سیکرٹری وصایا دارالفتوح شرقی ربوہ سے رابطہ کرلیں۔ فون نمبر 047-6213507

COLIC REMEDY

پیٹ درد، گردہ کا درد، اپنڈکس کا درد اور نفخ شکم کیلئے

بفضل خدا نہایت مفید۔ قیمت -/30 روپے

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ

0333-6568240

ایم ٹی اے کے پروگرام

6 مارچ 2010ء

1-30 am	ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
2-05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
3-05 am	پُرکشش کینیڈا
3-50 am	سوال و جواب
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-30 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-45 am	لقاء مع العرب
7-50 am	ایم۔ٹی۔اے خبرنامہ
8-20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
9-25 am	راہ ھدیٰ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm	جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2005ء
12-50 pm	سوال و جواب
2-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	فرنچ سروس
5-10 pm	تلاوت، یسرنا القرآن
5-50 pm	انتخاب سخن Live
6-50 pm	Shotter Shondhane
7-50 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	خبرنامہ
9-10 pm	راہ ھدیٰ Live
10-40 pm	یسرنا القرآن
11-10 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس Live

محترم مرزا غلام احمد صاحب کے اعزاز میں الوداعی تقریب

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے محض فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب سابق صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کے اعزاز میں مورخہ 11 فروری 2010ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں الوداعی تقریب منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے محترم سابق صدر مجلس انصاراللہ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ اس سپاسنامہ میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف دوران صدارت مجلس مقامی کو خاص راہنمائی سے نوازتے رہے اس کا ذکر کیا گیا۔ خاص طور پر ربوہ میں نمازوں اور ناخواندہ انصار کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کیلئے آپ نے خصوصی توجہ دی اور بروقت راہنمائی کرتے رہے۔ اس سپاسنامہ میں نئے صدر مجلس انصاراللہ پاکستان محترم حافظ مظفر احمد صاحب کو بھی خیر مقدم کیا گیا اور مبارکباد دی گئی۔ سپاسنامہ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے اس تقریب کے اہتمام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تقریب آمین کے سلسلہ کو جاری رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمد افضل طاہر صاحب صدر حلقہ رحمٰن پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔
موٹر سائیکل حادثہ کی وجہ سے مکرم احمد ندیم قریشی صاحب سیکرٹری مال حلقہ ٹاؤن شپ لاہور کی ٹانگ میں فریکچر ہوگیا ہے۔ جناح ہسپتال لاہور میں آپریشن ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم قیصر محمود صاحب کارکن وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کے والد محترم چوہدری خالد ممتاز صاحب صدر محلہ دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تقریباً ایک ماہ سے بلڈ پریشر، شوگر اور دیگر عوارض کے باعث شدید بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم خالد احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
میری والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم علم دین صاحب مرحوم بیمار ہیں کامل شفایابی کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ سمیرا عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کی بھاوج صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب جرمنی شدید بیمار ہیں دماغ کی نس پھٹ گئی ہے اور بیہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کمر میں شدید درد ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکان کرایہ کے لئے خالی ہے
دارالعلوم غربی ربوہ میں ایک کنال رقبہ کارنر پلاٹ پر کوٹھی جو 4 بیڈ رومز اٹیچ باتھ، ٹی وی لاؤنج، ڈرائنگ روم اور ایک کار گیراج پر مشتمل ہے۔ جس میں بجلی، گیس اور زمینی میٹھے پانی کی سہولت موجود ہے۔ گھر میں 7 پھل دار پودے بھی ہیں کرایہ کیلئے خالی ہے
رابطہ رشید احمد 0476212429,0323-4633149

اقصیٰ فیبرکس اقصیٰ چوک ربوہ
لڑکیوں کے کاٹن کوٹ بہت کم قیمت پر حاصل کریں
مردانہ، زنانہ، ریڈی میڈ کے علاوہ کھلا کپڑا ابھی دستیاب ہے۔
0300-7704339

ڈاکٹر صاحب یورپ کے کامیاب دورہ کے بعد واپس تشریف لے آئے ہیں
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

لان کی نئی اور زبردست ورائٹی دستیاب ہے
صاحب جی فیبرکس
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ ربوہ
047-6212310

نیو گولڈ کراس کارگو اینڈ کوریئر
کی طرف سے خوشخبری جلسہ جرمنی اور یو کے کیلئے خصوصی پیکیج 21 کلو پارسل جرمنی 260 یو۔ کے 230 روپے فی کلو نہ کوئی پیکنگ چارجز اور نہ ہی کوئی ٹیکس مکمل گارنٹی + **بہترین سروس اور کم ریٹ**
لاہور، کراچی اسلام آباد اور فیصل آباد سے بھی اسی ریٹ پر پارسل بک کروائیں۔
نوٹ: گزشتہ دس سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش اس کے علاوہ ربوہ میں ہماری کوئی اور برانچ نہیں۔
24 گھنٹے رابطہ کیلئے اسد رضوان
فون آفس: 0300-7250557,6215901
ریلوے روڈ ربوہ 0345-7679810

ربوہ میں طلوع وغروب یکم مارچ	
طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:34
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:08

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No 6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531